حضرت عثمان ؓ کی فضیلت

کنز العمال

6/277-283

دیکھا کہ میری رگوں کے درمیان چل رہا ہے اس میں سے کچھ بچ گیا وہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو دیدیا۔اس کی تعبیر بتاؤ صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتایا اے اللہ کے نبی یہ علم ہے جو اللہ نے آپ کو عطا فرمایا اس سے آپ بھر گئے کچھ بچ گیا وہ آپ نے عمر رضی اللہ عنہ کو عطاء فرمایا تو آپ نے فرمایا کہ تم نے صحیح تعبیر بتایا (طبرانی حاکم بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۸۲......عمر سے زیادہ افضل شخص پر سورج طلوع نہیں ہو۔(ابن عساکر بروایت ابی بکر رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۳۴)

۳۲۷۸۳......اے عمر انبیاء کے بعد تجھ سے افضل شخص پر آسمان نے سایہ نہیں کیا اور زمین نے اپنی پیٹھ پر نہیں لیا۔

الشاشی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وجہ سے فتنے کا دروازہ بند ہونا

۳۲۷۸۴......جب تک عمر زندہ رہے گا میری امت پر فتنہ کا دروازہ بند رہے گا جب عمر وفات پا جائے گا ان پر مسلسل فتنے ظاہر ہوں گے۔(دیلمی نے معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۸۵......مجھ سے کہا گیا کہ عمر بن خطاب کو سلام سنادو۔(طبرانی سمرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۸۶......عمر رضی اللہ عنہ کے غصہ سے بچو کیونکہ ان کی ناراضگی پر اللہ ناراض ہوتا ہے(حاکم نے اپنی تاریخ میں ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں نقل کیا خطیب دیلمی ابن النجار بیہقی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا المتناھیہ ۳۰۵)

۳۲۷۸۷......جس نے عمر سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس سے مجھ سے محبت کی عمر میرے ساتھ ہیں جہاں کہیں ہوں اور میں عمر کے ساتھ ہوں جہاں کہیں وہ ہو عمر میرے ساتھ ہے میں جس چیز کو پسند کروں میں عمر کے ساتھ ہوں وہ جس چیز کو پسند کرے۔(عدی نے نقل کیا اور کہا منکر ہے ابن عساکر نے ابی سعید سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۶۵۸)

۳۲۷۸۸......جس نے عمر سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا جس عمر سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اللہ تعالیٰ عرفہ کی شام فرشتوں پر عام حاجیوں سے عموماً اور عمر رضی اللہ عنہ کے ذریعہ خصوصاً فخر فرماتے ہیں ہر نبی کی امت میں ایسے شخص پیدا ہوئے جو ان کے لئے تجدیدی کارنامے انجام دے۔میری امت میں کوئی ہوگا تو وہ عمر رضی اللہ عنہ ہوگا پوچھا گیا وہ تجدید کیسے تو فرمایا فرشتے ان کی زبان پر بات کریں گے۔(ابن عساکر ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۷۸۹......اے ابن خطاب تمہیں معلوم ہے کہ میں نے تمہیں دیکھ کر تبسم کیوں کیا اس لئے اللہ عزوجل عرفہ کی رات فرشتوں پر فخر فرماتے ہیں اہل عرفہ سے عموماً تمہارے ذریعہ خصوصاً۔(طبرانی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۷۹۰......اللہ تعالیٰ نے تمہاری اس جماعت خاص توجہ فرمائی ہے تمہارے نیکوکاروں کی وجہ سے برے کام کرنے والوں کو معاف فرمادیا اور نیک کام کرنے والوں کو ان کی مانگی ہوئی چیز عطاء کی تو اب اللہ کی رحمت و برکت لے کر واپس جاؤ اللہ تعالیٰ فرشتوں پر فخر فرماتے ہیں اہل عرفہ کی وجہ سے عموماً اور عمر بن خطاب کی وجہ سے خصوصاً۔(ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۹۱......اللہ تعالیٰ نے فرشتوں پر فخر فرمایا عرفہ کے شام عمر بن خطاب کی وجہ سے۔(عدی ابن عساکر نے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

فضائل ذی النورین عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

۳۲۷۹۲......میری امت میں سب سے زیادہ باحیاء عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہیں۔(حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۹۳......اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ اپنی بیٹی عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دوں(عدی خطیب ابن عباس ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ذخیرۃ الحفاظ ۷۹۲ ضعیف الجامع ۱۵۲۷)

۳۲۷۹۴......اس امت میں نبی کے بعد سب سے زیادہ باحیا عثمان رضی اللہ عنہ ہیں۔(ابونعیم نے فضائل صحابہ میں ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا باحیا ہونا

۳۲۷۹۵......عثمان رضی اللہ عنہ حیادار شخص ہیں مجھے خوف ہوا کہ ان کو اندر آنے کی اجازت میں اس حالت میں ہوں وہ پھر اپنی حاجت بیان نہ کرسکیں۔(احمد مسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۷۹۶......عثمان حیاوالاستر کالحاظ کرنے والا ہے فرشتے بھی ان سے شرماتے ہیں۔(ابویعلی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۷۹۷......لوط علیہ السلام کے بعد عثمان غنی رضی اللہ عنہ پہلے وہ شخص ہیں جنہوں نے اپنی اہلیہ کو لے کر ہجرت کی۔طبرانی بروایت انس رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۱۸۷۸

۳۲۷۹۸......وہ عثمان رضی اللہ عنہ سے بغض رکھتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ اس سے بغض رکھتا ہے۔(ترمذی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۹۹......کیا میں ایسے شخص سے حیاء نہ کروں جن فرشتے حیاء کرتے ہیں۔(احمد، مسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۰۰......میں نے کلثوم کو عثمان کے نکاح میں آسمانی وحی کی تحت دیا۔(طبرانی نے ام عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۵۰۷۳)

۳۲۸۰۱......اے عثمان یہ جبرائیل تجھے خبر دے رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ام کلثوم کا نکاح تمہارے ساتھ کروایا ہے ان کی بہن رقیہ کے برابر مہر کے ذریعہ اور انہی جیسی مصاحبت کے ساتھ۔(ابن ماجہ نے ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع)

۳۲۸۰۲......اے عثمان اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا اگر منافقین اس کو اتر وانا چاہیں تو نہ اتارنا یہاں تک مجھ سے آکر مل لو۔(احمد، ترمذی، ابن ماجہ، حاکم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۰۳......عثمان بن عفان دنیا وآخرت میں میرے دوست ہیں۔(ابویعلی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا، اسنی المطالب ۸۷۳)

۳۲۸۰۴......عثمان رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔(ابن عساکر نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۸۰۵......عثمان حیاوالا ہے۔فرشتے بھی ان سے حیاء کرتے ہیں۔(ابن عساکر نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا، اسنی المطالب ۸۷۵)

۳۲۸۰۶......عثمان میری امت میں سب سے باحیاء اور سب سے مکرم ہیں۔(حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ، اسنی المطالب ۸۷۴ ضعیف الجامع ۳۲۷۷)

۳۲۸۰۷......ہر نبی کے اپنی امت میں ایک خلیل ہوتا ہے میرا خلیل عثمان بن عفان ہے۔(ابن عساکر نے ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الکشف الالٰہی ۷۳۸)

۳۲۸۰۹......عثمان رضی اللہ عنہ کی سفارش سے ستر ہزار افراد بغیر حساب کے جنت داخل ہوں گے سب کے لئے جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔(ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ضعیف الجامع ۴۸۱)

۳۲۸۱۰......عثمان غنی اور رقیہ کے درمیان اور لوط۔(اوران کی زوجہ کے درمیان) گھر والی کے ساتھ ہجرت کرنے میں کوئی فرق نہیں۔(طبرانی نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۱۵۲۲)

الاکمال

۳۲۸۱۱......جبرائیل نے میرے پاس آکر بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ عثمان کا نکاح ام کلثوم سے کرو اور رقیہ کے مہر کی مقدار پر اسی طرح کی مصاحبت پر۔(ابن عساکر نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۱۲..... میں نے عثمان کا نکاح ام کلثوم سے آسمانی وحی کے تحت کیا۔ (ابن مندہ، طبرانی، خطیب، ابن عساکر نے عنبسہ سے انہوں نے ام عباس سے جو رقیہ بنت رسول اللہ ﷺ کی باندی تھی ضعیف الجامع ۵۰۷۳)

۳۲۸۱۳..... عثمان جنت میں۔ (ابن عساکر نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور بتایا جب بھی رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوتے ہو تو یہ ارشاد بھی فرمائے۔

۳۲۸۱۴..... آپ غمگین نہ ہوں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر میرے پاس سو بیٹیاں ہوتیں یکے بعد دیگرے انتقال کر جاتیں میں یکے بعد دیگرے تمہارے نکاح میں دیتا یہاں تک سو میں سے ایک بھی باقی نہ رہتی یہ جبرائیل علیہ السلام ہیں انہوں نے بتایا کہ اللہ عزوجل نے حکم دیا ہے کہ میں اس کی بہن تمہارے نکاح میں دوں۔ عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۸۱۵..... میں اس سے بہتر اس کی بہن آپ کے نکاح میں دیتا ہوں اور اس کا مہر بھی اس کی بہن کے مہر کے برابر مقرر کرتا ہوں عثمان سے فرمایا۔ (ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۸۱۶..... اے عثمان یہ جبرائیل مجھے حکم دیتا ہے کہ اللہ عزوجل نے حکم دیا کہ ام کلثوم رقیہ کی بہن آپ کے نکاح میں دوں اس کے بقدر مہر پر اور انہی جیسے معاشرت پر۔ (ابن مندہ نے سعید بن مسیّب سے انہوں نے عثمان بن عفان سے اور کہا یہ روایت غریب ہے ابن عساکر نے سعید بن مسیّب بروایت ابی ہریرہ بھی نقل کیا یعقوب بن سفیان نے اور ابن عساکر نے سعید بن مسیّب سے مرسلاً نقل کیا ابن عساکر نے کہا یہ روایت محفوظ ہے ضعیف الجامع ۶۳۹۸)

نکاح میں بہترین داماد و سسر کا انتخاب

۳۲۸۱۷..... عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ میں تمہیں عمر رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے بہتر نکاح کراؤں گا اور عمر رضی اللہ عنہ کی بیٹی کو تم سے بہتر رشتہ ملے گا۔ (عقیلی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۱۸..... کیا میں تمہیں عثمان رضی اللہ عنہ سے بہتر داماد اور عثمان رضی اللہ عنہ کو تم سے بہتر سسر نہ بتادوں۔ (ابن سعد نے حسن رضی اللہ عنہ سے مرسلاً نقل کیا)

۳۲۸۱۹..... اے عمر کیا میں تمہیں عثمان سے بہتر داماد اور عثمان رضی اللہ عنہ کو تم سے بہتر خسر نہ بتادوں؟ تم اپنی بیٹی میرے نکاح میں دو میں اپنی بیٹی عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دیتا ہوں۔ (حاکم، بیہقی، ابن عساکر نے عثمان سے ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۲۰..... اللہ تعالیٰ نے عثمان کو تمہاری بیٹی سے بہتر بیوی اور تمہاری بیٹی کو عثمان رضی اللہ عنہ سے بہتر شوہر عطاء فرمایا ہے۔ (ابن سعد نے ابن عوف سے محمد بن جبیر بن مطعم سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۲۸۲۱..... ان کا اکرام کرو کیونکہ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں یہ میرے سب سے زیادہ مشابہ ہیں خلق میں۔ (طبرانی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی صاحبزادی زوجہ عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوئے تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۲۲..... آپ نے رقیہ سے فرمایا کہ تم ابوعبداللہ عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو کیسے پاتی ہو وہ تو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں مجھ سے سب سے مشابہ ہیں۔ (طبرانی، حاکم، ابن عساکر نے ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۲۳..... اے بیٹی اپنے شوہر کو کیسے پایا؟ وہ تمہارے دادا ابراہیم اور تمہارے والد محمد ﷺ سے سب سے زیادہ مشابہ ہیں یعنی عثمان رضی اللہ عنہ۔ (عدی ابن عساکر نے بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا ذہبی نے میزان میں کہا یہ روایت موضوع ہے)

۳۲۸۲۴..... اے بیٹی ابوعبداللہ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو کیونکہ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں میرے سب سے زیادہ مشابہ ہیں۔ (طبرانی ابن

عبدالرحمن بن عثمان قرشی سے نقل کیا رسول اللہ ﷺ اپنی بیٹی کے پاس تشریف لے گئے تو اس وقت وہ عثمان رضی اللہ عنہ کا دھورہی تھیں تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۲۵..... اے ابوعمر اللہ تعالیٰ تمہارے مال میں برکت نازل فرمائے اور تمہاری مغفرت فرمائے تم پر رحم فرمائے اور تمہیں بدلہ میں جنت نصیب فرمائے۔ (خطیب ابن عساکر نے ابان بن عثمان سے انہوں نے اپنے والد سے نقل فرمایا یہ اس موقع پر ارشاد فرمایا جیش العسرۃ یعنی غزوہ تبوک کے لئے تیاری مکمل تھی)

بدر کے مال غنیمت میں حصہ ملنا

۳۲۸۲۶..... تمہیں بدر کے شرکاء کے برابر اجر بھی ملے گا مال غنیمت کا حصہ بھی۔ (بخاری نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور بتایا عثمان رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہونے سے معذور تھے کیونکہ ان کے نکاح رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی تھی اور وہ بیمار تھی)

۳۲۸۲۷..... کوئی بے نکاح عورت کا باپ یا عورت کا بھائی عثمان کو رشتہ دینے سے انکار نہ کرے اگر میرے پاس تیسرے بیٹی ہوتی تو وہ بھی عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دے دیتا۔ (ابونعیم ابن عساکر نے عمارہ بن رویبہ سے نقل کیا)

۳۲۸۲۸..... سن لے! بے نکاح عورت کا باپ بے نکاح عورت کا بھائی یا ولی عثمان کا رشتہ دینے والا نہیں؟ میں نے اپنی دو بیٹیاں ان کے نکاح میں دیں دونوں انتقال کر گئیں اگر میرے پاس تیسری ہوتی وہ بھی ان کے نکاح میں دیدیتا میں نے ان کے نکاح میں وحی آسمانی کے تحت دیا ہے (ابن عساکر نے عبداللہ بن حرالاموی سے مرسلاً نقل کیا ہے انہی نے انس سے نقل کیا ہے اور بتایا کہ انس رضی اللہ عنہ کا ذکر غیر محفوظ ہے)

۳۲۸۲۹..... کیا کسی بے نکاح عورت کا باپ یا بھائی ایسا نہیں جو عثمان رضی اللہ عنہ کو رشتہ دے؟ اگر دس بیٹیاں بھی ہوتیں تو عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دیدیتا میں نے ان کے نکاح میں وحی آسمانی کے تحت دیا ہے۔ (عدی، طبرانی، ابن عساکر نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۸۳۰..... اگر میرے پاس دس بیٹیاں ہوتیں تو سب یکے بعد دیگرے تمہارے نکاح میں دیتا میں تم سے راضی ہوں۔ عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۸۳۱..... اگر میرے پاس چالیس بیٹیاں ہوتیں سب یکے بعد دیگرے تمہارے نکاح میں دے دیتا یہاں تک کوئی بھی باقی نہ رہتی یہ عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (عدی وابونعیم نے فضائل صحابہ میں خطیب ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۸۳۲..... عثمان رضی اللہ عنہ کو رشتہ دو اگر میرے پاس تیسری لڑکی ہوتی تو میں عثمان کے نکاح میں دیدیتا میں نے ان کو رشتہ دیا وحی الٰہی کی وجہ سے۔ (طبرانی نے عصمہ بن مالک خطمی سے نقل کیا)

۳۲۸۳۳..... میں نے اپنے بھائی عثمان سے معانقہ کیا جس کا بھائی ہو اس سے معانقہ کرے۔ (ابن عساکر نے حسن سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۲۸۳۴..... عثمان رضی اللہ عنہ ہمارے والد ابراہم علیہ السلام کے بہت مشابہ ہیں۔ (عدی، عقیلی، ابن عساکر، دیلمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے ذخیرۃ ۲۰۵۹ المتناھیۃ ۳۱۳)

۳۲۸۳۵..... ابراہیم علیہ السلام کے مشابہ ہیں اور فرشتے بھی ان سے شرماتے ہیں۔ (ابن عساکر نے مسلم بن یسار رضی اللہ عنہ سے نقل کیا بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا اور یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۳۶..... عثمان ایک حیاوالے شخص ہیں۔ (احمد نے عبداللہ بن ابی اوفی سے نقل کیا)

۳۲۸۳۷ عثمان رضی اللہ عنہ میرے ساتھ ایک ایک پیالہ میں چالیس صبح یا چالیس رات تک رہے ہیں دائیں بائیں ہاتھ مارتے نہیں دیکھا کتنے اچھے پڑوسی ہیں۔ (ابن عساکر نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اس کی سند میں حبیب بن ابی حبیب مالک کے مکاتب ہیں)

۳۲۸۳۸..... کیا تم اس سے حیاء نہیں کرتے جس سے فرشتے حیاء کرتے ہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے فرشتے

عثمان رضی اللہ عنہ اس طرح حیاء کرتے ہیں جس طرح وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے حیاء کرتے ہیں۔ (ابویعلی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا رویانی اور عدی نے ابن عباس سے)

۳۲۸۳۹......اے عائشہ! کیا میں ان سے حیاء نہ کروجن سے فرشتے حیاء کرتے ہیں؟ فرشتے عثمان سے حیاء کرتے ہیں۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے ذخیرۃ الحفاظ ۱۵۱۰)

۳۲۸۴۰......اے عائشہ! کیا میں اس شخص سے حیاء نہ کروں جن سے فرشتے حیاء کرتے ہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے فرشتے عثمان سے اسی طرح حیاء کرتے ہیں جس طرح اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ سے حیاء کرتے ہیں اگر وہ میرے پاس آئیں اور تم مجھ سے قریب ہو وہ بات نہیں کرتے وہ سر نہیں اٹھاتے نہ گفتگو کرتے ہیں یہاں تک کہ خود ہی نکل جاتے ہیں۔ (طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حق میں رضا کا اعلان

۳۲۸۴۱......اے اللہ! میں عثمان سے راضی ہو آپ بھی راضی ہوں یہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔ (ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ابونعیم اور ابن عساکر نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۸۴۲......اے اللہ! عثمان رضی اللہ عنہ سے راضی ہوجا۔ (ابن عساکر نے یوسف بن سہل بن یوسف انصاری سے انہوں نے اپنے والد سے اپنے دادا سے نقل کیا)

۳۲۸۴۳......اے اللہ! عثمان آپ کی رضاء کی تلاش میں ہیں ان سے راضی ہوجا (ابن عساکر نے لیث بن سلیم سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۲۸۴۴......اے اللہ! اس کو پل صراط پار کرادے۔ (ابن عساکر نے زید بن اسلم سے نقل کیا کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی صہبا نامی اونٹنی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۴۵......اے اللہ! عثمان آج کے بعد جو بھی عمل کرے اس کو نہ بھلانا۔ (ابونعیم نے فضائل صحابہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا جب نبی کریم ﷺ نے جیش العسرۃ تیار کیا تو عثمان رضی اللہ عنہ ایک ہزار دینار لے کر آئے اور سول اللہ ﷺ کی گود میں ڈال دیے تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۴۶ اے اللہ! عثمان رضی اللہ عنہ کے اگلے پچھلے، ظاہری باطنی، مخفی اور اعلانیہ تمام گناہوں کو معاف فرما۔ (طبرانی نے اوسط میں حلیۃ الاولیاء، ابن عساکر نے بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

۳۲۸۴۷......اے عثمان! اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے۔ اگلے اور پچھلے گناہ، سری اور اعلانیہ گناہ، مخفی اور ظاہر گناہ جو صادر ہو چکے جو ہوں گے قیامت تک۔ (ابونعیم نے حسان بن عطیہ بروایت ابوموسیٰ اشعری نقل کیا)

۳۲۸۴۸......اے ابوعمر اللہ تعالیٰ آپ کے مال میں برکت نازل فرمائے آپ کی مغفرت فرمائے آپ پر رحم فرمائے اور بدلہ میں جنت نصیب فرمائی۔ (خطیب ابن عساکر ابان بن عثمان سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا بتایا جب غزوہ تبوک کے لئے لشکر تیار ہورہا تھا اس وقت یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۴۹......آج کے بعد عثمان جو بھی عمل کرے گا ان کا کوئی نقصان نہ ہوگا۔ احمد حاکم حلیة الا ولياء بروايت عبد الله بن سمره رضى الله عنه طبرانى بروايت عمر ان بن حصين احمد بروايت عبد الرحمن بن خباب سلمى رضى الله عنه

۳۲۸۵۰......عثمان آج کے بعد جو بھی عمل کرے گا نقصان نہ ہوگا۔ (ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۵۱......آج کے بعد عثمان جو بھی عمل کرے ان کا نقصان نہ ہوگا۔ طبرانى حلية الا ولياء بروايت عبد الرحمن بن خباب سلمى.

۳۲۸۵۲......سخاوت جنت کے ایک درخت کا نام ہے عثمان اس کی شاخوں میں سے ایک شاخ ہیں لثوم (کمینگی) یہ جہنم کا ایک درخت ہے ابوجہل

اس کی شاخوں میں سے ایک شاخ ہے۔ (دیلمی نے معاویہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۵۳ ..... وہ ایک جنتی شخص ہیں۔ (طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ ایک شخص نے عثمان کے بارے پوچھا تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۵۴ ..... عثمان رضی اللہ عنہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں جنت ان کے لئے روشن ہوتی ہے۔ (ابن عساکر نے سہل بن سعد سے نقل کیا)

۳۲۸۵۵ ..... ہر نبی کا ایک رفیق ہوتا ہے میرے رفیق جنت میں عثمان ہیں۔ (خطیب نے متفق میں ابن عساکر نے طلحہ بن عبید اللہ سے نقل کیا)

جنت میں رفاقت نبی

۳۲۸۵۶ ..... ہر نبی کے لئے جنت میں ایک رفیق ہوگا میرے رفیق جنت میں عثمان بن عفان ہوں گے۔ (ابن عساکر نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۵۷ ..... اے طلحہ! ہر نبی کے لئے ان کی امت میں سے ان کے لئے جنت میں ایک رفیق ہوگا اور عثمان بن عفان میرا رفیق ہوگا میرے ساتھ جنت میں۔ (زیادات عبداللہ بن احمد حاکم بروایت عثمان رضی اللہ عنہ طلحہ ایک ساتھ)

۳۲۸۵۸ ..... میں بیٹھا ہوا تھا کہ جبرائیل نے آکر مجھے اٹھایا اور میرے رب کی جنت میں داخل کیا میں بیٹھا ہوا تھا میں نے اپنے ہاتھ میں ایک سیب اٹھایا وہ سیب دو حصوں میں بٹ گیا اس میں ایک باندی نکلی میں نے اس سے حسین کسی حسینہ کو اس سے خوبصورت کسی خوبصورت کو نہیں دیکھا وہ ایسی تسبیح پڑھ رہی تھی اولین وآخرین نے اس جیسی تسبیح کو نہیں سنا میں نے پوچھا اے جاریہ تو کون ہے؟ اس نے بتایا میں حورعین میں سے ہوں مجھے اللہ تعالیٰ نے نور عرش سے پیدا فرمایا میں نے پوچھا تم کس کے نصیب میں ہو تو بتایا میں خلیفۃ المظلوم عثمان بن عفان کے لئے ہوں۔ (طبرانی نے اوس بن اوس ثقفی سے نقل کیا ہے)

۳۲۸۵۹ ..... میں جنت میں داخل ہوا تو مجھے سونے موتی اور یاقوت کا بنا ہوا ایک محل نظر آیا تو میں نے پوچھا یہ کس کا محل ہے تو بتایا کہ آپ کے بعد مقتول ومظلوم خلیفہ عثمان بن عفان کا ہے۔ (عدی ابن عساکر نے عقبہ بن عامر سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۸۰)

۳۲۸۶۰ ..... اے عثمان آپ کا کیا حال ہوگا جب قیامت کے روز آپ کی مجھ سے ملاقات ہوگی آپ کی چادر سے خون ٹپک رہا ہوگا میں پوچھوں گا آپ کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ تو آپ کا جواب ہوگا ابواء کرنے والے قاتل اور حکم کرنے والے نے ہم اسی گفتگو میں مشغول ہوں گے کہ عرش سے ایک ندا دینے والا ندا دے گا کہ عثمان رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھیوں۔ (قاتلوں) کے بارے میں حکم بنا دیا گیا ہے۔ (ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۶۱ ..... میرے پاس سے عثمان کا گذر ہوا اس وقت میرے پاس فرشتوں کی ایک جماعت تھی تو انہوں نے کہا امیین میں سے شہید ہیں ان کی قوم انہیں شہید کرے گی ہم ان سے حیاء کرتے ہیں۔ (طبرانی حاکم نے زید بن ثابت سے نقل کیا)

۳۲۸۶۲ ..... عنقریب فتنہ اور اختلاف ہوگا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا ہمارے لئے اس وقت کیا حکم ہے؟ تو آپ نے فرمایا میر المؤمنین اور ان کے ساتھیوں کا ساتھ دو اشارہ کیا عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف۔ (حاکم نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۶۳ ..... میرے بعد فتنہ اور اختلاف ہوگا پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ اس وقت ہمارے لئے کیا حکم ہے؟ فرمایا امیر المؤمنین اور ان کے ساتھیوں کا ساتھ دو اشارہ کیا عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف۔ (حاکم نے ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۶۴ ..... عنقریب میرے امیر کو قتل کیا جائے گا اور میرے منبر کو چھین لیا جائے گا۔ (احمد نے عثمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۶۵ ..... زمین میں فتنہ پھیل جائے گا جیسے گائے بیل ایک دوسرے پر حملہ کرتے ہیں اس زمانہ میں یہ (یعنی عثمان غنی رضی اللہ عنہ) حق پر

ہوگا۔(حاکم نے مرہ بہزی سے نقل کیا)

۳۲۸۶۶...... اللہ تعالیٰ کی ایک تلوار نیام میں ہے جب تک عثمان زندہ ہیں وہ نیام میں رہے گی جب عثمان شہید ہوجائے گا وہ تلوار بے نیام ہوجائے گی اور قیامت تک بے نیام رہے گی۔(عدی دیلمی نے انس رضی اللہ عنہ سے عدی نے کہا عمرو بن فائد متفرد ہے اور اس کے بہت سی منکر روایات ہیں۔ تذکرۃ الموضوعات ۲۵۹ ذخیرۃ الحفاظ ۱۹۸۲)

۳۲۸۶۷...... اے! اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا میری امت کے کچھ لوگ اس کو اتروانے کی کوشش کریں گے لیکن نہ اتارنا۔(ابونعیم نے فضائل صحابہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۶۸...... اے عثمان رضی اللہ عنہ آپ کو میرے بعد خلافت ملے گی اور منافقین اس کو چھیننا چاہیں گے اس کو مت چھوڑنا اس دن روزہ رکھ لینا اور میرے پاس آ کر افطار کرنا۔(عدی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۶۹...... اے عثمان اللہ تعالیٰ آپ کو ایک قمیص پہنائے گا منافقین اس کو اتروانے کی کوشش کریں گے لیکن اسکو نہ اتارنا یہاں تک مجھ سے آ کر مل لو۔(احمد، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، حاکم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۷۰...... اے عثمان! اللہ تعالیٰ آپ کو ایک قمیص پہنائیں گے لوگ اس کو اتروانے کی کوشش کریں گے اس کو ہرگز نہ اتارنا اگر اس کو اتار دیا تو جنت کی خوشبو تک نہ ملے گی۔(ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۷۱...... اے عثمان اللہ تعالیٰ اگر تمہیں ایک قمیص پہنائے اور لوگ اس کو اتروانا چاہیں تو ہرگز نہ اتارنا اللہ کی قسم اگر اس کو اتار دیا تو جنت کا دیدار بھی نصیب نہ ہوگا یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ داخل ہوجائے۔(طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۷۲...... جس دن عثمان رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگا فرشتے آسمان پر ان کا جنازہ پڑھیں گے۔(ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابوبکر شافعی نے غیلانیات میں دیلمی ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۷۳...... میری ایک امت کے ایک شخص کی شفاعت سے قبیلہ ربیعہ اور مضر کی تعداد میں لوگ جنت میں داخل ہوں گے پوچھا گیا یا رسول اللہ وہ کون ہے فرمایا عثمان بن عفان۔(ابن عساکر نے حسن سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۲۸۷۴...... اللہ کی قسم عثمان رضی اللہ عنہ میری امت کے ستر ہزار افراد کے بارے میں سفارش کریں گے جن کے لئے جہنم واجب ہوچکی ہوگی ان کو جنت میں داخل کرائیں گے۔(ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۸۷۵...... عثمان اتنے اتنے عرصہ تک ٹھہرا رہا لیکن طواف نہ کیا جب تک میں طواف نہ کروں۔(طبرانی سلمہ بن اکوع سے نقل کیا)

۳۲۸۷۶...... اے عثمان کیا تم ان باتوں پر ایمان لاتے ہو جن پر ہم ایمان لائے تا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے برابری کا فیصلہ فرمائے۔(احمد نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

فضائل علی رضی اللہ عنہ

۳۲۸۷۴...... فرمایا بہرحال اس کے بعد مجھے ان تمام دروازوں کے بند کرنے کا حکم دیا گیا ہے سوائے علی کے دروازے کے پس اس میں تمہارے کہنے والے نے کہا قسم بخدا میں نے نہ کوئی چیز بند کی اور نہ میں نے اس کو کھولا لیکن مجھے کسی کام کا حکم دیا جاتا ہے تو میں اس کی اتباع کرتا ہو۔احمد بن حنبل الضیاء بروایت زید بن ارقم

۳۲۸۷۵...... فرمایا تم سے مومن شخص ہی محبت کرے گا اور تم سے منافق شخص ہی بغض کرے گا یہ بات آپ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمائی۔

ترمذی نسائی ابن ماجہ بروات علی رضی اللہ عنہ

۳۲۸۷۶...... تم دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہو یہ بات آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمائی۔

ترمذی حاکم بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

Notes